Lesson 4: Yunus (Ayaat 53- 74): Day 12

سُوْرَۃُ یُوْنُس کی تفسیر

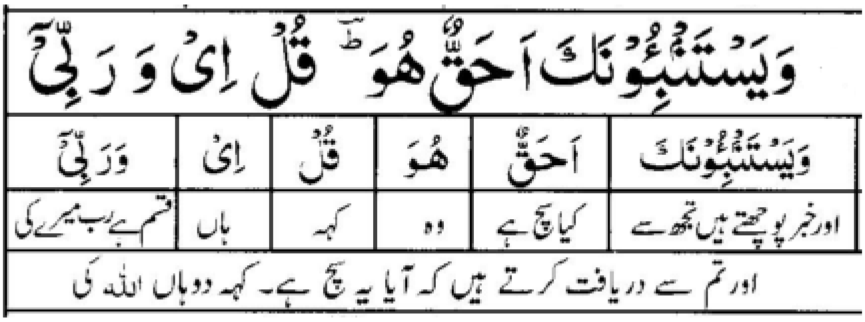

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْٓ

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ	اَحَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِیْ	وَرَبِّیْٓ
اور خبر پوچھتے ہیں تجھ سے	کیا سچ ہے	وہ	کہہ	ہاں	قسم ہے رب میرے کی

اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں اللہ کی

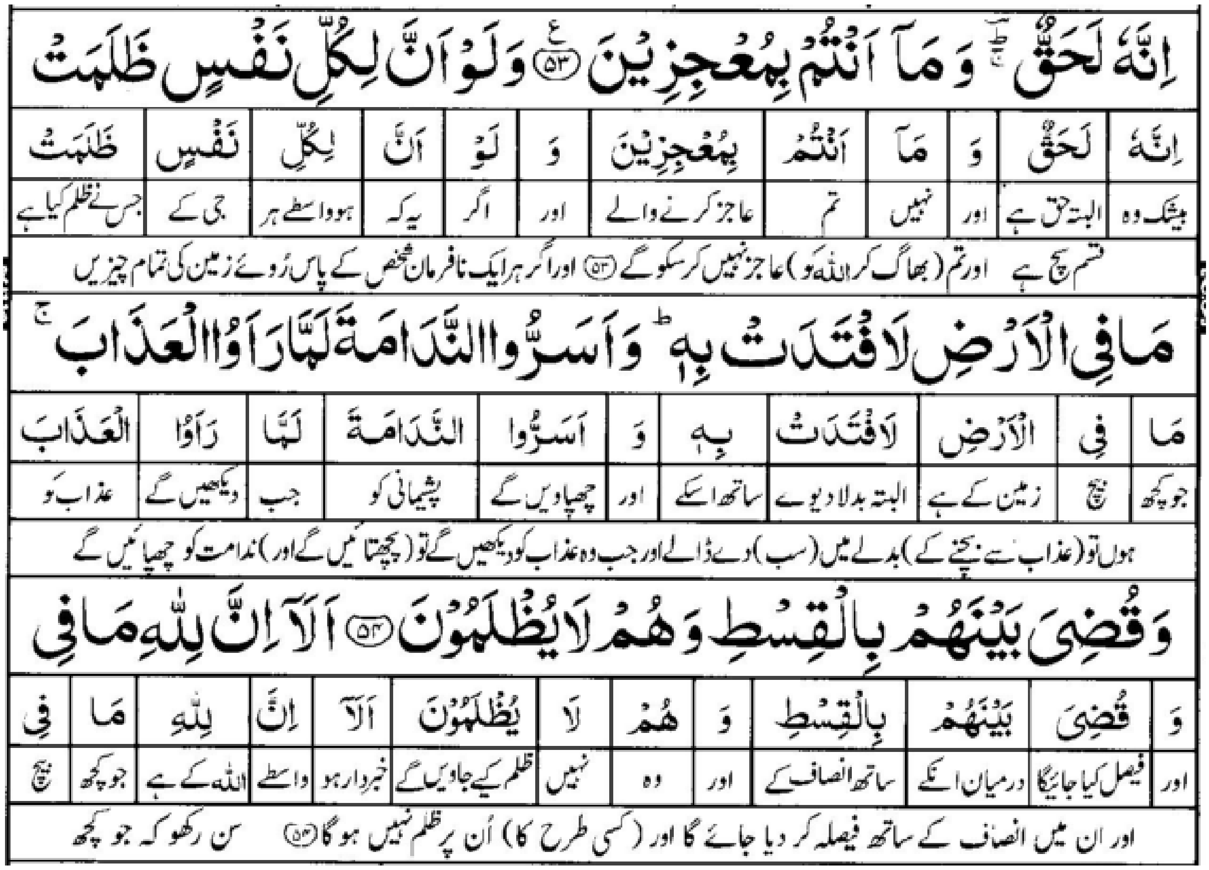

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بیشک وہ	البتہ حق ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور	اگر	یہ کہ	ہو واسطے ہر	جی کے	جس نے ظلم کیا ہے

قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے ﴿۵۳﴾ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں

مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

مَا	فِی	الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ
جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	البتہ بدلا دیوے	ساتھ اسکے	اور	چھپاویں گے	پشیمانی کو	جب	دیکھیں گے	عذاب کو

ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے

وَقُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی

وَ	قُضِیَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِی
اور	فیصل کیا جائیگا	درمیان انکے	ساتھ انصاف کے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جاویں گے	خبردار ہو	واسطے	اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ

اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) اُن پر ظلم نہیں ہوگا ﴿۵۴﴾ سن رکھو کہ جو کچھ

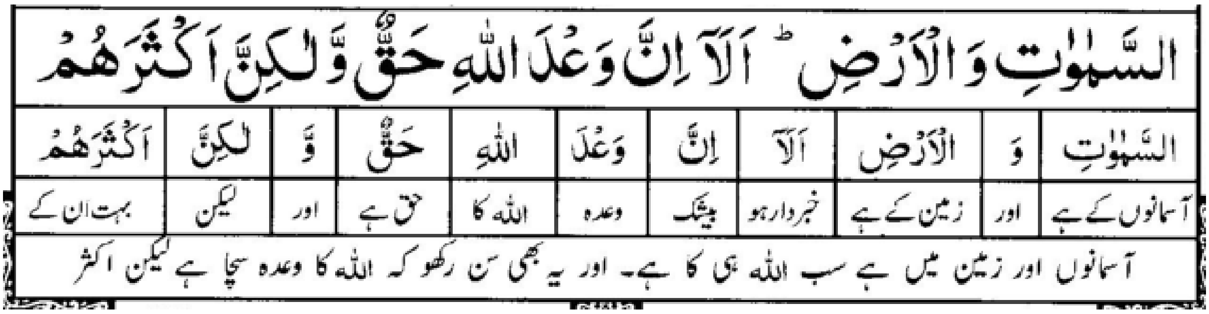

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
آسمانوں کے ہے	اور	زمین کے ہے	خبردار ہو	بیشک	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	اور	لیکن	بہت ان کے

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر

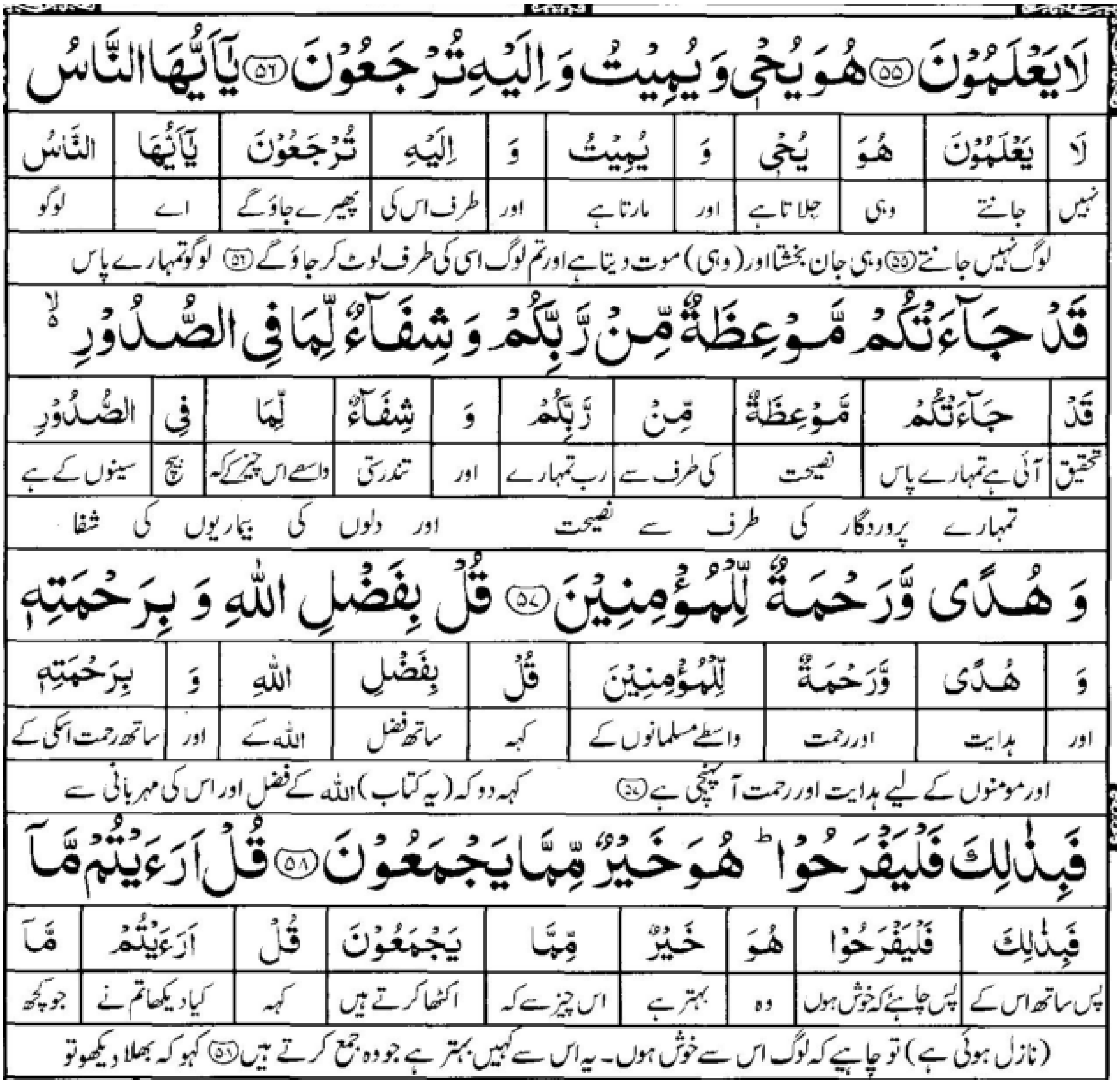

لَا يَعْلَمُوْنَ (55) هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (56) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
نہیں	جانتے	وہی	جلاتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	طرف اس کی	پھیرے جاؤ گے	اے	لوگو

لوگ نہیں جانتے (55) وہی جان بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (56) لوگو تمہارے پاس

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ

قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	شِفَآءٌ	لِّمَا	فِي	الصُّدُوْرِ
تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	کی طرف سے	رب تمہارے	اور	تندرستی	واسطے اس چیز کے کہ	بیچ	سینوں کے ہے

تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا

وَ هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (57) قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ

وَ	هُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَ	بِرَحْمَتِهٖ
اور	ہدایت	اور رحمت	واسطے مسلمانوں کے	کہہ	ساتھ فضل	اللہ کے	اور	ساتھ رحمت اسکی کے

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے (57) کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے

فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (58) قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ

فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّآ
پس ساتھ اس کے	پس چاہیے کہ خوش ہوں	وہ	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	اکٹھا کرتے ہیں	کہہ	کیا دیکھا تم نے	جو کچھ

(نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں (58) کہو کہ بھلا دیکھو تو

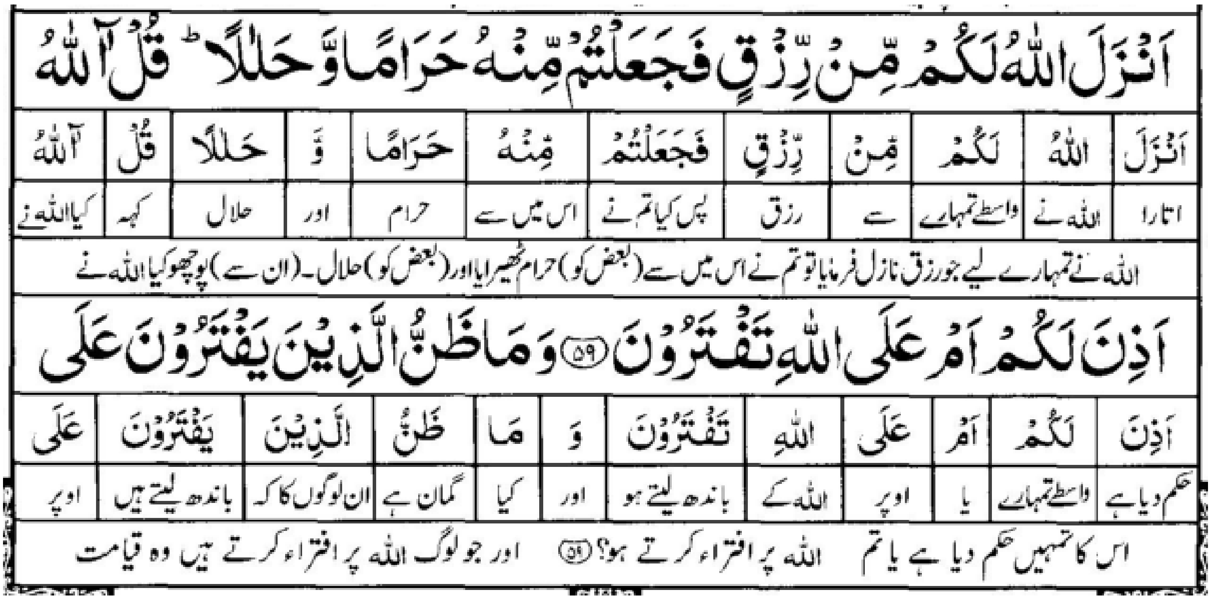

اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ	رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّ	حَلٰلًا	قُلْ	آٰللّٰهُ
اتارا	اللہ نے	واسطے تمہارے	سے	رزق	پس کیا تم نے	اس میں سے	حرام	اور	حلال	کہہ	کیا اللہ نے

اللہ نے تمہارے لیے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال۔ (ان سے) پوچھو کیا اللہ نے

اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ (59) وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى	اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ	وَ	مَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى
حکم دیا ہے	واسطے تمہارے	یا	اوپر	اللہ کے	باندھ لیتے ہو	اور	کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر

اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ (59) اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت

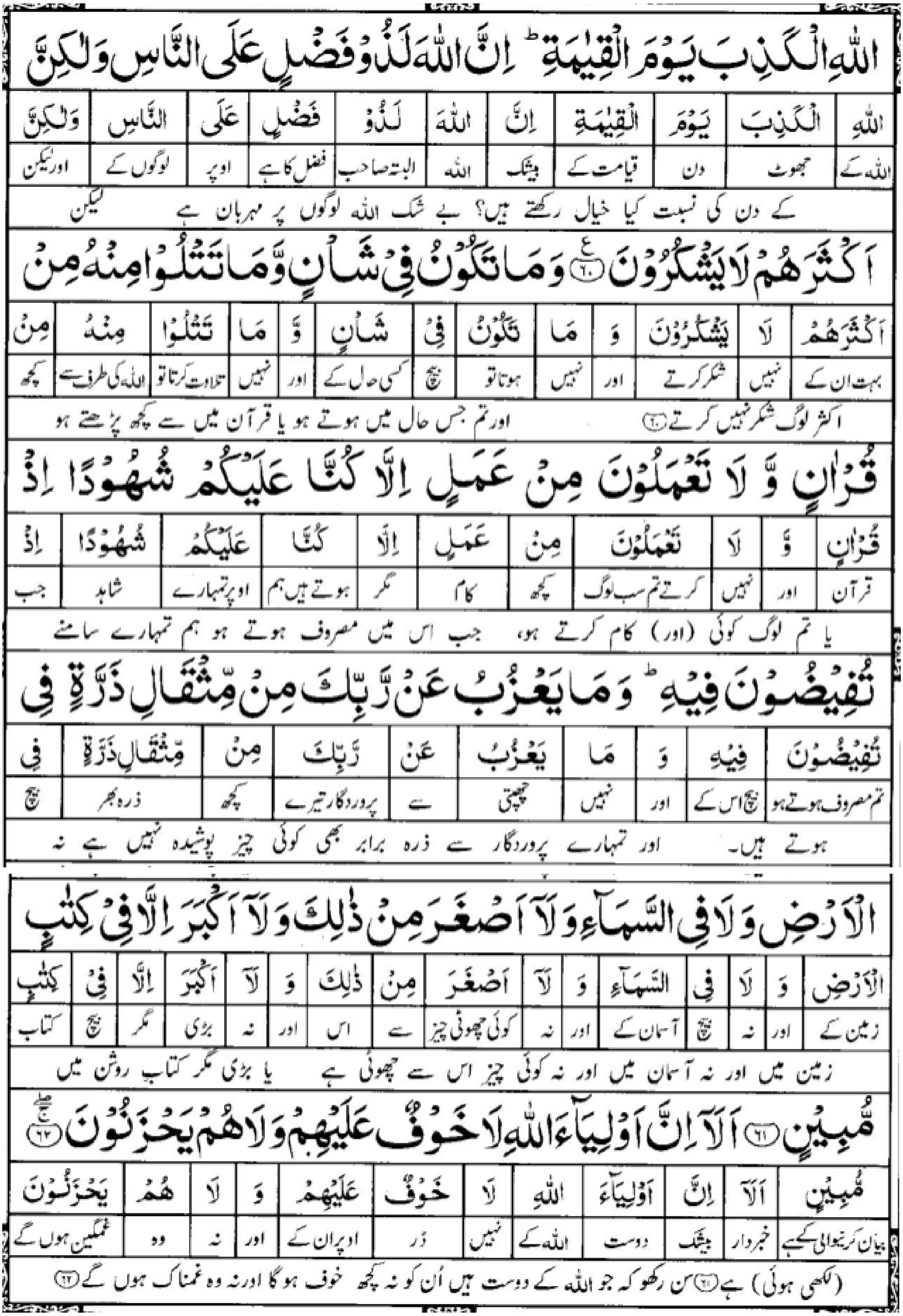

اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ کے	جھوٹ	دن	قیامت کے	بیشک	اللہ	البتہ صاحب	فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن

کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	مَا	تَكُوْنُ	فِيْ	شَاْنٍ	وَّ	مَا	تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ
بہت ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتا تو	بیچ	کسی حال کے	اور	نہیں	تلاوت کرتا تو	اللہ کی طرف سے	کچھ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۰﴾ اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو

قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ

قُرْاٰنٍ	وَّ	لَا	تَعْمَلُوْنَ	مِنْ	عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ
قرآن	اور	نہیں	کرتے تم سب لوگ	کچھ	کام	مگر	ہوتے ہیں ہم	اوپر تمہارے	شاہد	جب

یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو، جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	وَ	مَا	يَعْزُبُ	عَنْ	رَّبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ	فِي
تم مصروف ہوتے ہو	بیچ اس کے	اور	نہیں	چھپتی	سے	پروردگار تیرے	کچھ	ذرہ بھر	بیچ

ہوتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَآءِ	وَ	لَآ	اَصْغَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْبَرَ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ
زمین کے	اور	نہ	بیچ	آسمان کے	اور	نہ	کوئی چھوٹی چیز	سے	اس	اور	نہ	بڑی	مگر	بیچ	کتاب

زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں

مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ ج

مُّبِيْنٍ	اَلَآ	اِنَّ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
بیان کرنیوالی کے ہے	خبردار	بیشک	دوست	اللہ کے	نہیں	ڈر	اوپران کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

(لکھی ہوئی) ہے ﴿۶۱﴾ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۲﴾

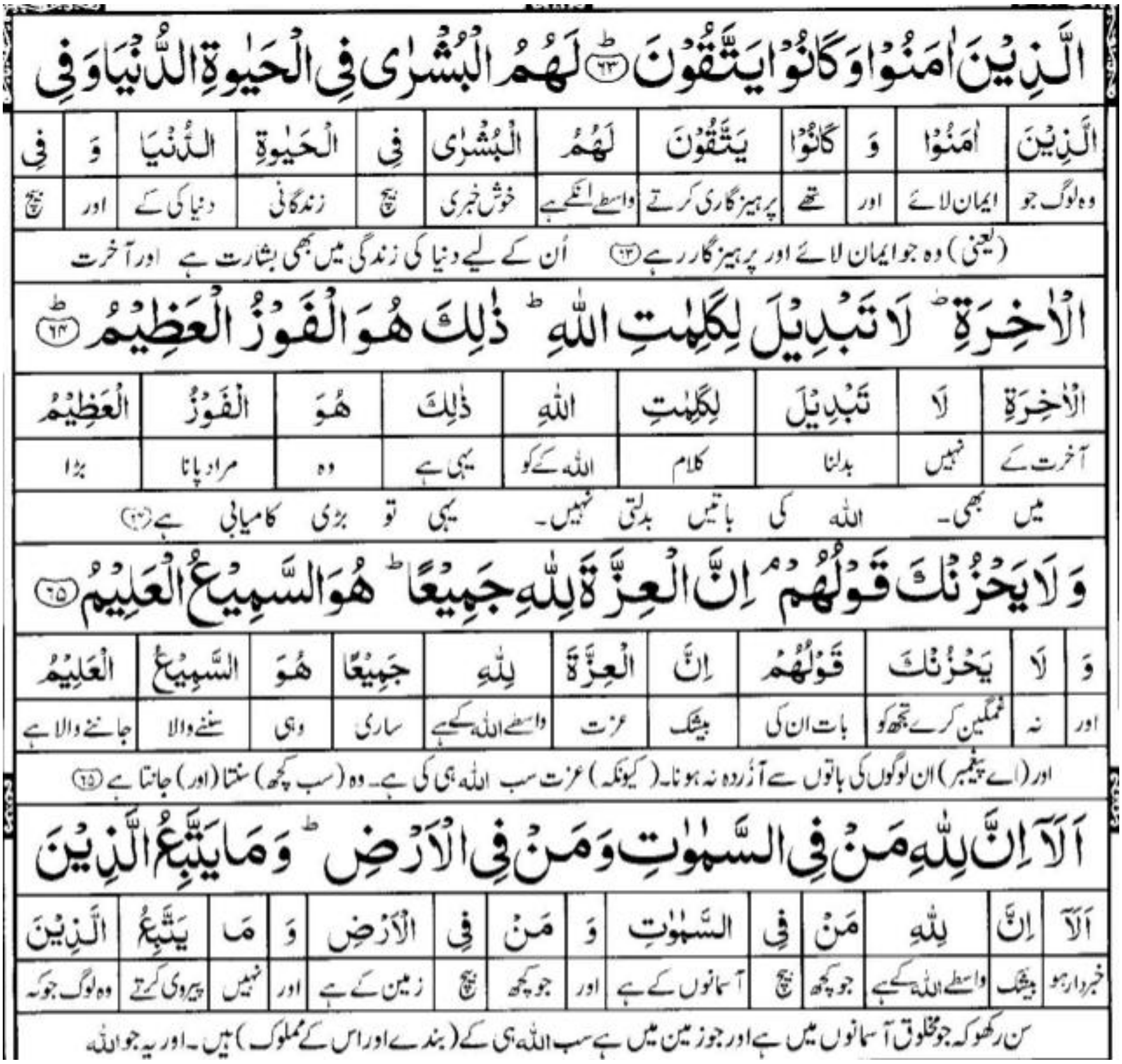

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ (٦٣) لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	تھے	پرہیزگاری کرتے	واسطے انکے ہے	خوش خبری	بیچ	زندگانی	دنیا کی کے	اور	بیچ

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیز گار رہے (٦٣) اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت

الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (٦٤)

الْاٰخِرَةِ	لَا	تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ
آخرت کے	نہیں	بدلنا	کلام	اللہ کے کو	یہی ہے	وہ	مراد پانا	بڑا

میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے (٦٤)

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (٦٥)

وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اور	نہ	غمگین کرے تجھ کو	بات ان کی	بیشک	عزت	واسطے اللہ کے ہے	ساری	وہی	سننے والا	جاننے والا ہے

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا۔ (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے (٦٥)

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ

اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ
خبردار ہو	بیشک	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ لوگ جو کہ

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو اللہ

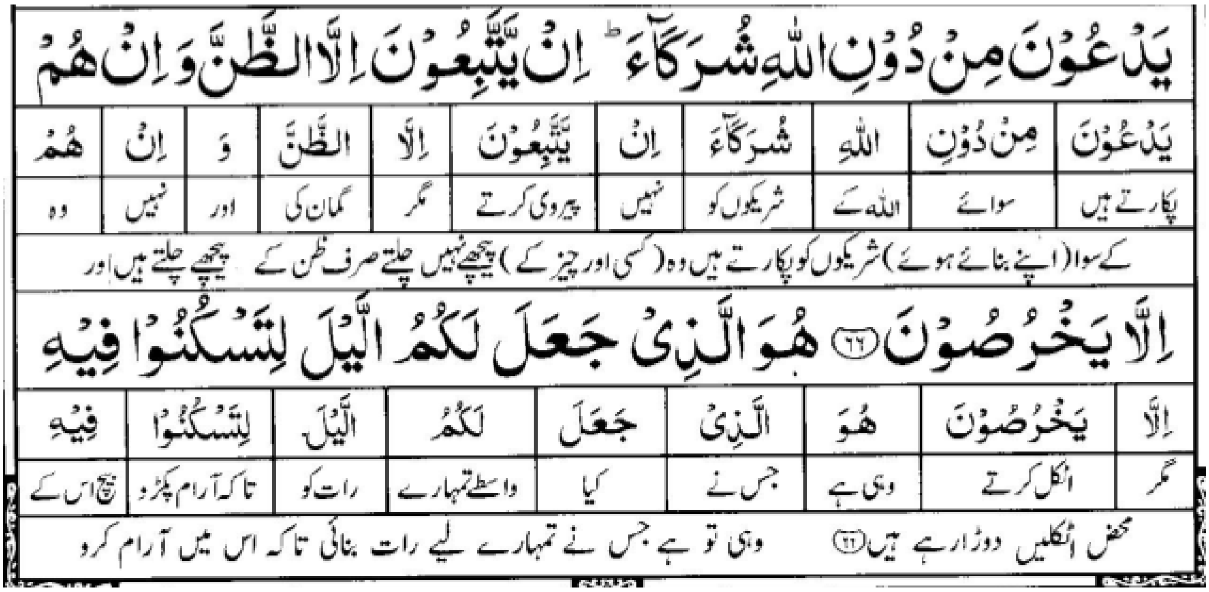

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	شُرَكَاۗءَ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ
پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	شریکوں کو	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ

کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ (٦٦) هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
مگر	اٹکل کرتے	وہی ہے	جس نے	کیا	واسطے تمہارے	رات کو	تا کہ آرام پکڑو	بیچ اس کے

محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں (٦٦) وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تا کہ اس میں آرام کرو

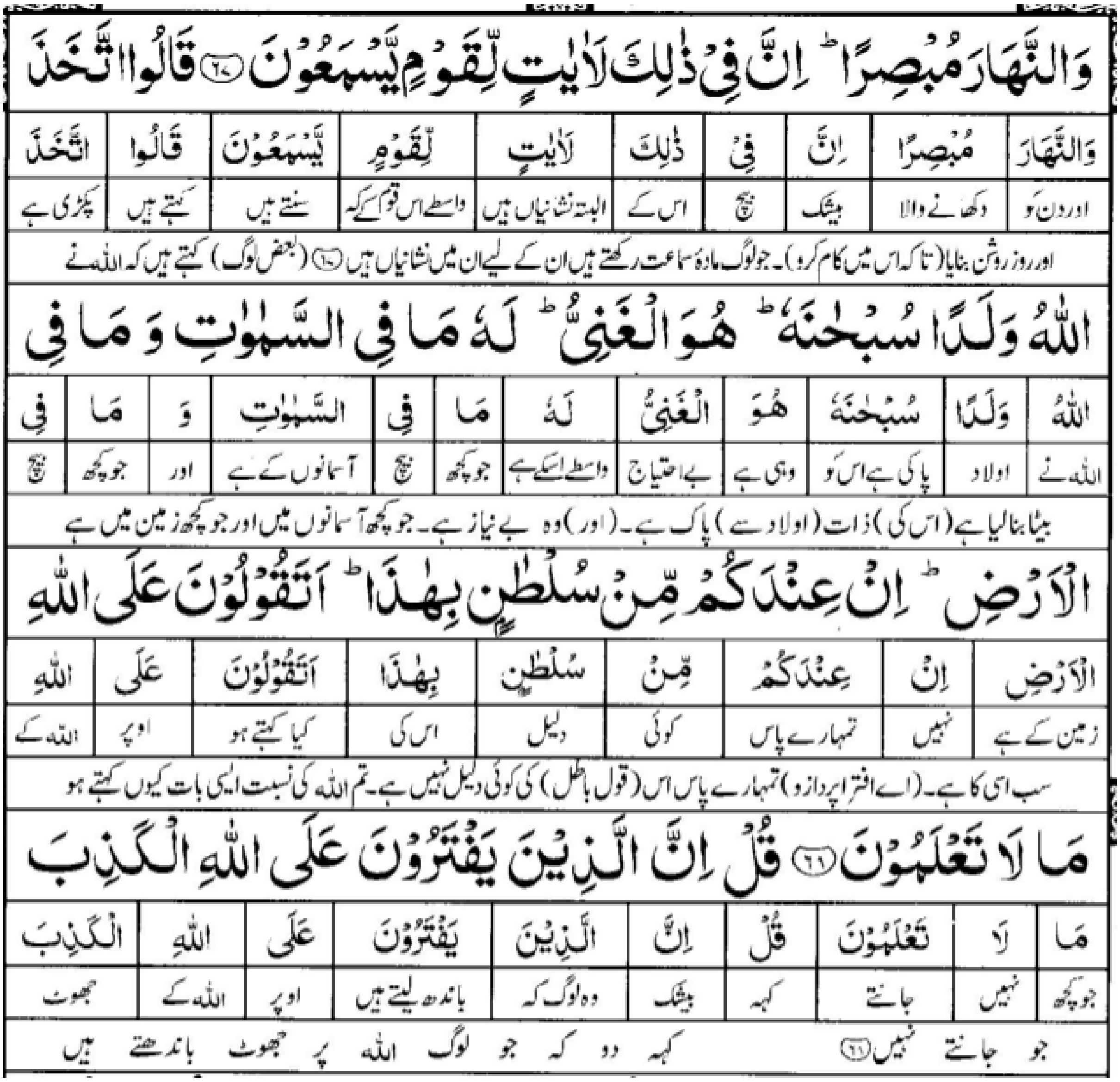

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّسْمَعُوْنَ	قَالُوْا	اتَّخَذَ
اور دن کو	دکھانے والا	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ	سنتے ہیں	کہتے ہیں	پکڑی ہے

اور روز روشن بنایا (تا کہ اس میں کام کرو)۔ جو لوگ مادۂ سماعت رکھتے ہیں ان کے لیے ان میں نشانیاں ہیں ﴿۶۷﴾ (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے

اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی

اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	الْغَنِیُّ	لَهٗ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی
اللہ نے	اولاد	پاکی ہے اس کو	وہی ہے	بے احتیاج	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ

بیٹا بنالیا ہے (اس کی) ذات (اولاد سے) پاک ہے۔ (اور) وہ بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ

الْاَرْضِ	اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍۭ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَی	اللّٰهِ
زمین کے ہے	نہیں	تمہارے پاس	کوئی	دلیل	اس کی	کیا کہتے ہو	اوپر	اللہ کے

سب اسی کا ہے۔ (اے افترا پردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَفْتَرُوْنَ	عَلَی	اللّٰهِ	الْكَذِبَ
جو کچھ	نہیں	جانتے	کہہ	بیشک	وہ لوگ کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

جو جانتے نہیں ﴿۶۸﴾ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

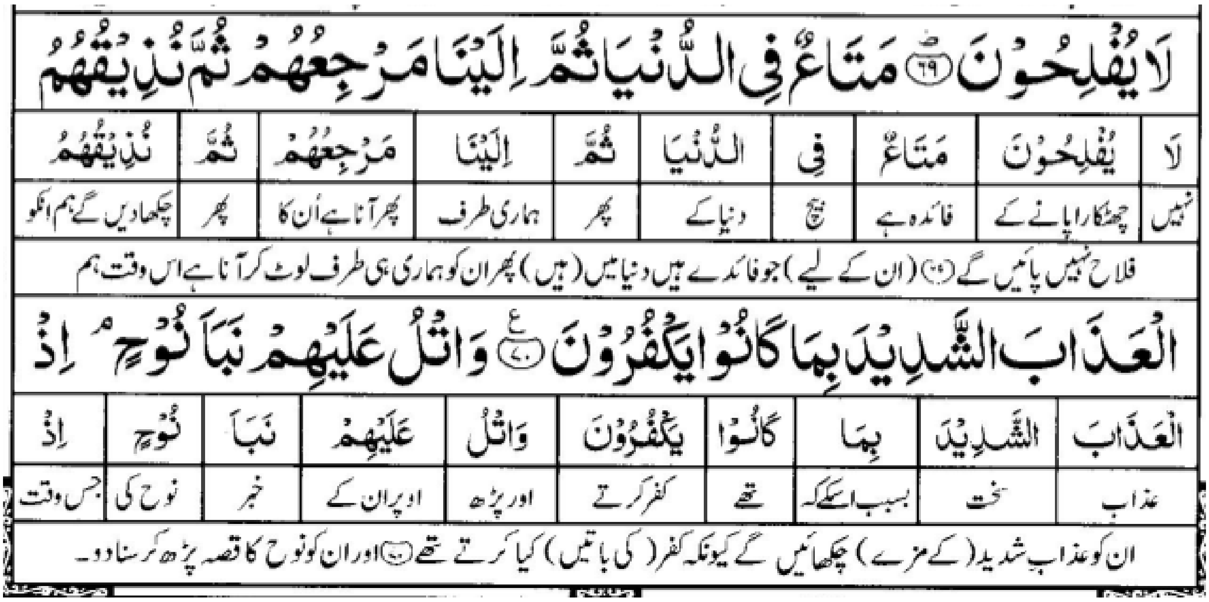

لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ؕ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ

لَا	یُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	فِی	الدُّنْیَا	ثُمَّ	اِلَیْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُذِیْقُهُمُ
نہیں	چھٹکارا پانے کے	فائدہ ہے	بیچ	دنیا کے	پھر	ہماری طرف	پھر آنا ہے اُن کا	پھر	چکھادیں گے ہم انکو

فلاح نہیں پائیں گے ﴿۶۹﴾ (ان کے لیے) جو فائدے ہیں دنیا میں (ہیں) پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم

الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ع وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ

الْعَذَابَ	الشَّدِیْدَ	بِمَا	كَانُوْا	یَكْفُرُوْنَ	وَاتْلُ	عَلَیْهِمْ	نَبَاَ	نُوْحٍ	اِذْ
عذاب	سخت	بسبب اسکے کہ	تھے	کفر کرتے	اور پڑھ	اوپر ان کے	خبر	نوح کی	جس وقت

ان کو عذاب شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے ﴿۷۰﴾ اور ان کو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو۔

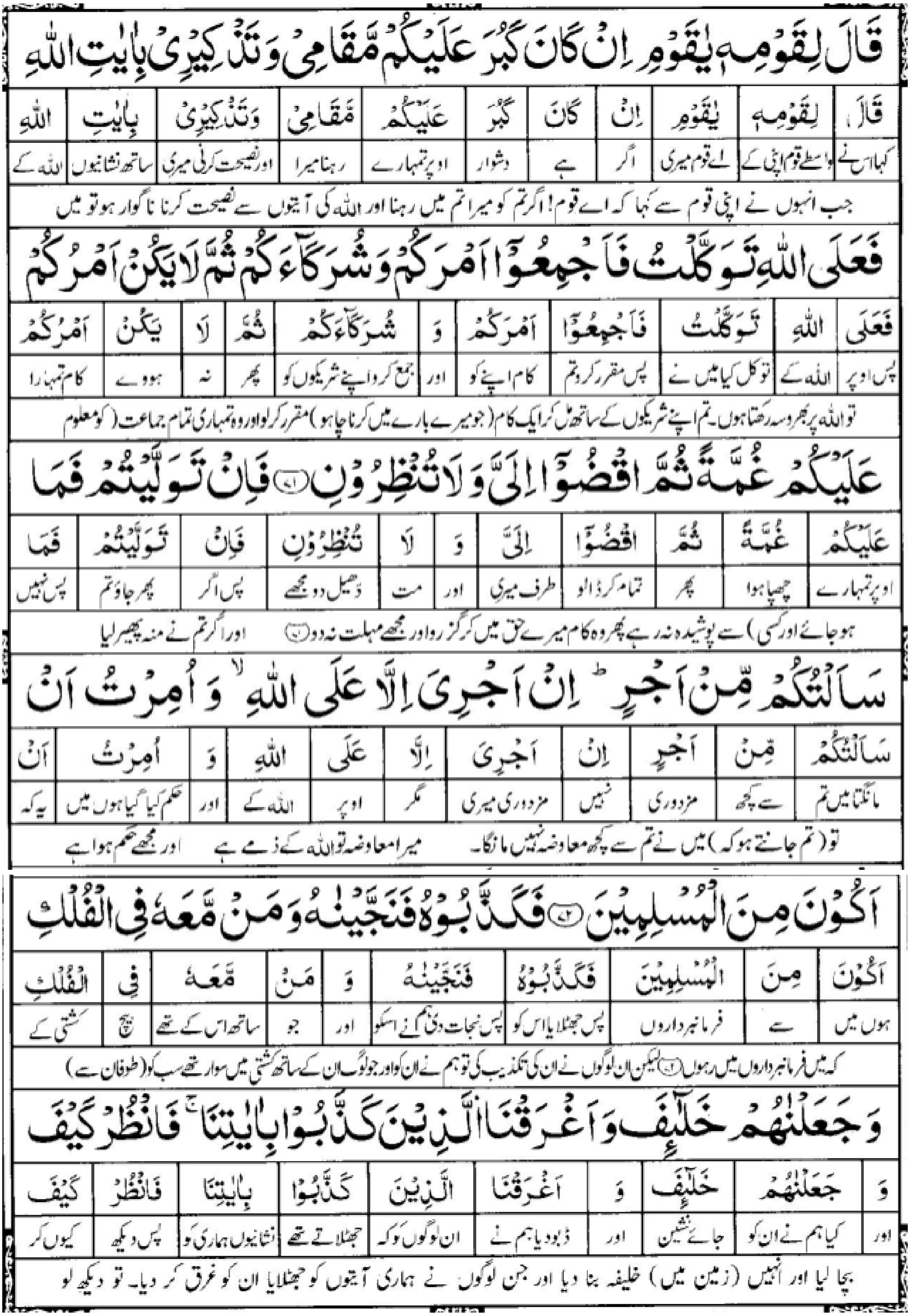

قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ	وَتَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
کہا اس نے	واسطے قوم اپنی کے	اے قوم میری	اگر	ہے	دشوار	اوپر تمہارے	رہنا میرا	اور نصیحت کرنی میری	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ

فَعَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَ	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	اَمْرُكُمْ
پس اوپر	اللہ کے	توکل کیا میں نے	پس مقرر کرو تم	کام اپنے کو	اور	جمع کرو اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	ہووے	کام تمہارا

تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کرلو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم

عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا

عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ	وَ	لَا	تُنْظِرُوْنِ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا
اوپر تمہارے	چھپا ہوا	پھر	تمام کر ڈالو	طرف میری	اور	مت	ڈھیل دو مجھے	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس نہیں

ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿۷۱﴾ اور اگر تم نے منہ پھیر لیا

سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ

سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
مانگا میں تم	سے کچھ	مزدوری	نہیں	مزدوری میری	مگر	اوپر	اللہ کے	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ

تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ

اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ
ہوں میں	سے	فرمانبرداروں	پس جھٹلایا اس کو	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور	جو	ساتھ اس کے تھے	بیچ	کشتی کے

کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں ﴿۷۲﴾ لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے)

وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	خَلٰٓئِفَ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
اور	کیا ہم نے ان کو	جانشین	اور	ڈبو دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	پس دیکھ	کیوں کر

بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو

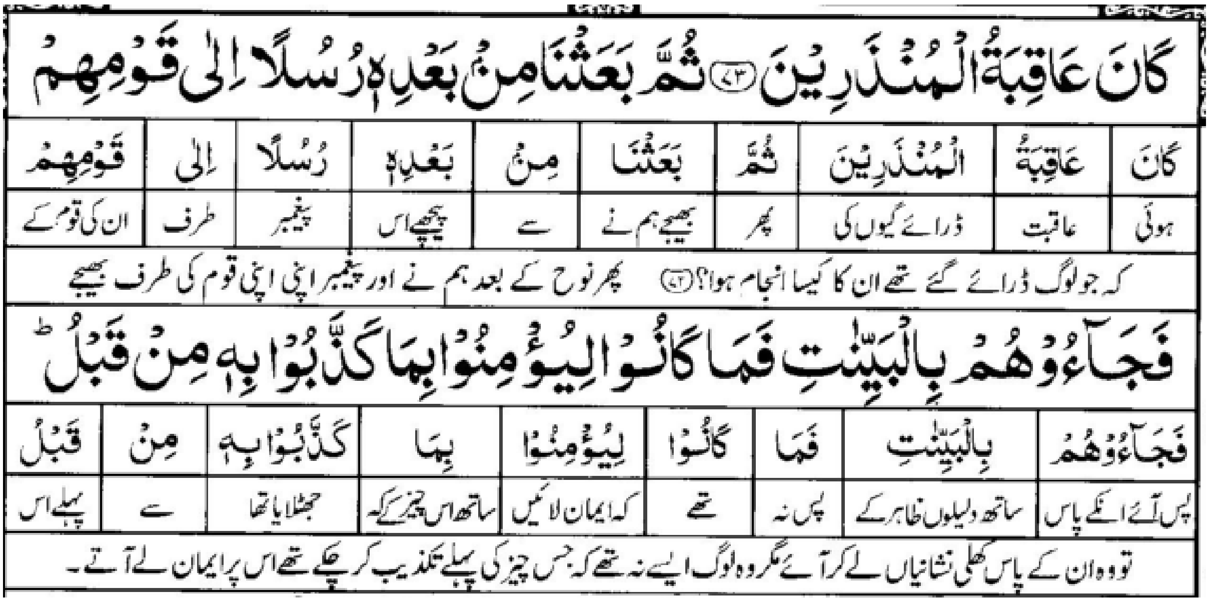

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ (٧٣) ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ	بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ
ہوئی	عاقبت	ڈرائے گیوں کی	پھر	بھیجے ہم نے	سے	پیچھے اس	پیغمبر	طرف	ان کی قوم کے

کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟ (٧٣) پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ

فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا بِهٖ	مِنْ	قَبْلُ
پس آئے انکے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس نہ	تھے	کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے کہ	جھٹلایا تھا	سے	پہلے اس

تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔

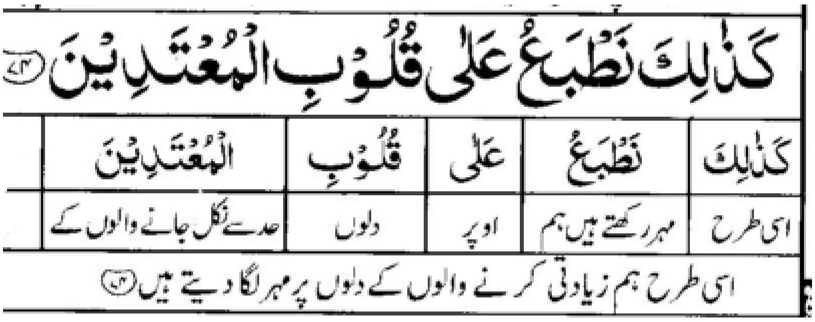

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ (٧٤)

كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ	
اسی طرح	مہر رکھتے ہیں ہم	اوپر	دلوں	حد سے نکل جانے والوں کے	

اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں (٧٤)